اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ روز مرہ دینی معاملات میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقف ہو جائیں گے۔

ماڈیول AT01: عربی متن

ٹیکسٹ بک

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

صفحہ	عنوان

تعارف

محترم قارئین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے 'قرآنی عربی پروگرام' کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں ان شاء اللہ ہم متعدد ماڈیولز کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ قرآن وحدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور ومرکز قرآن مجید ہے مگر اس میں دینی کتب میں استعمال ہونے والی عربی بھی آپ سیکھ جائیں گے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جاسکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جاسکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ عربی چونکہ دنیا کی منظم ترین زبان ہے، اس لیے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد وضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد وضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عربی میں چالیس پچاس ایسے الفاظ ہیں جو بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ ابتدائی ماڈیولز میں یہ الفاظ سکھا دیے جائیں۔ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن وحدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔ یہی کوشش ہم نے اس پروگرام میں کی ہے۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں 'اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!' کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ آپ کو الفاظ کے معانی اور زبان کے اصول و قواعد رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب کچھ آپ کو خود بخود یاد ہوتا چلا جائے گا کیونکہ ہر ہر لفظ اور اصول بار بار آپ کے سامنے آئے گا۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن وسنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔ ان معلومات سے آپ نزول قرآن کے زمانے کے عرب معاشرے کو سمجھ سکیں گے۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔ دوہرائی کے لیے یہ باکسز آپ کو بار بار ملیں گے۔ ایسا بھی ہو گا کہ ایک ماڈیول کے اصول آپ کو دوسرے میں ملیں گے۔ اس بار بار دوہرائی کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو یہ اصول یاد ہو جائیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے۔ پروگرام کو تین سطحوں یا لیولز میں تقسیم کیا گیا ہے: بنیادی (Basic)، متوسط (Intermediate) اور اعلیٰ (Advanced)۔ ہر لیول میں متعدد ماڈیولز ہیں جنہیں دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک سیریز عربی گرامر کی ہے جس کے لیے AG کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے جیسے AG00, AG01, AG02 وغیرہ۔ دوسری سیریز میں عربی متن کا مطالعہ شامل ہے جس سے آپ کے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) میں اضافہ ہو گا۔ اس کے لیے AT کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے۔ پورے پروگرام کا خاکہ یہ ہے اور طالب علم کو تیروں کے مطابق ماڈیولز کا مطالعہ یکے بعد دیگرے کرنا ہو گا۔ ایک لیول میں پہلے گرامر کے ماڈیولز پڑھیے اور پھر متن کے۔

تعارف
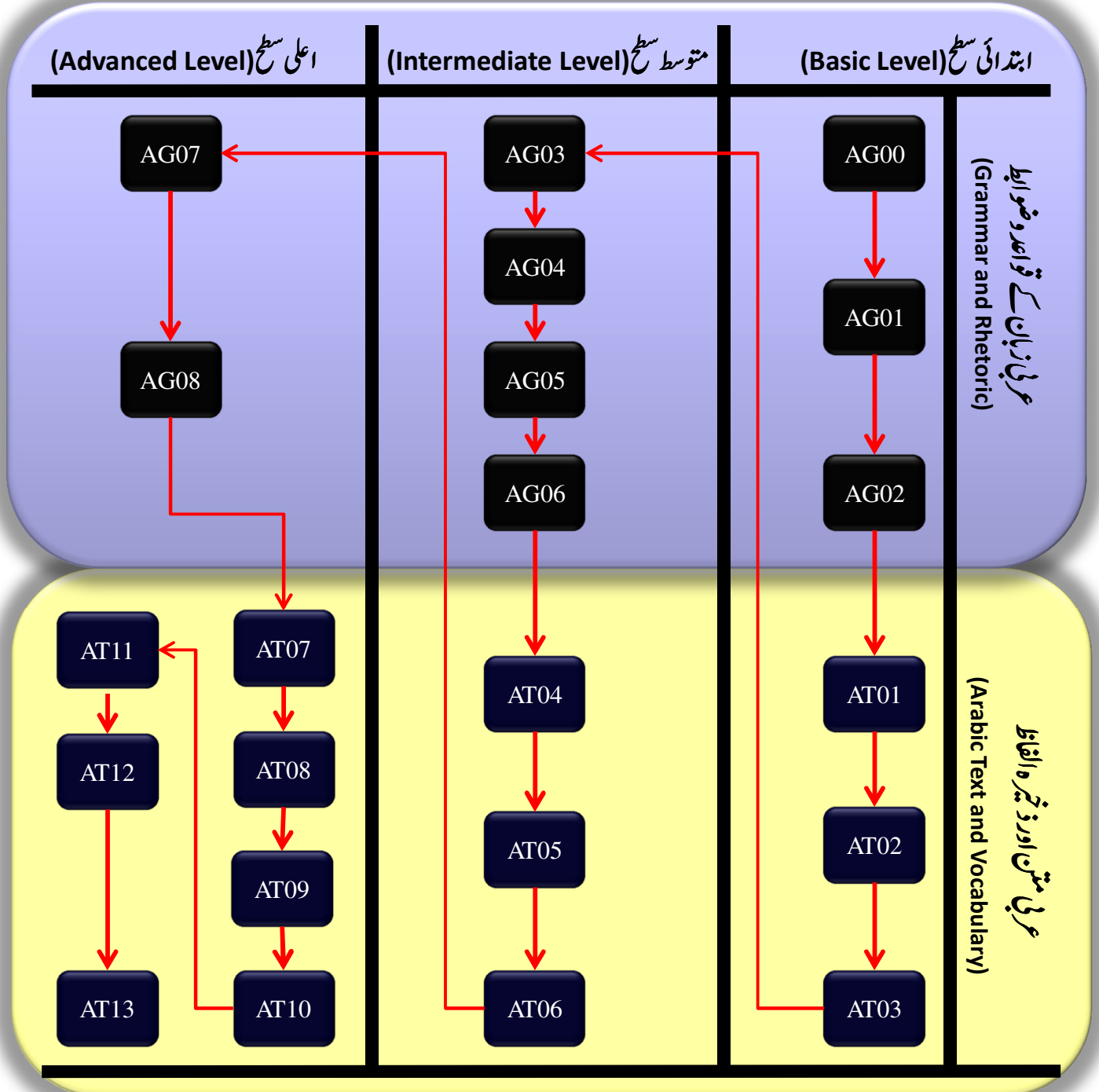
AG سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں اور ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ AT سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

بنیادی لیول(Basic Level)

بنیادی لیول پر کل چھ ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے تین اور متن کے تین ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG00: اس ماڈیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط اور تجوید سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست ماڈیول AG01 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر ماڈیول AG00 کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا، بالخصوص عرب ممالک اور برصغیر میں عربی رسم الخط میں تھوڑا سا فرق پایا جاتا ہے۔ اس فرق کو ضرور سیکھ لیجیے۔
- ماڈیول AG01: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے بنیادی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG02: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے مزید بنیادی مباحث جن میں علم النحو شامل ہے، کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AT01: اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روز مرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- ماڈیول AT02: اس ماڈیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں گے۔ ان شاء اللہ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 15-20% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AT03: اس میں آپ مزید کے اقتباسات کا مطالعہ کریں گے اور اس ماڈیول کے اختتام تک ان شاء اللہ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اس لیول کے اختتام پر آپ کافی عربی سیکھ چکے ہوں گے۔ نماز اور جمعہ کا خطبہ سمجھ سکیں گے اور جب قرآن مجید کی تلاوت کریں گے تو کافی باتیں سمجھ میں آ سکیں گی۔

متوسط لیول (Intermediate Level)

یہ لیول سات ماڈیولز پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ عربی زبان کے قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) کے چار اور متن کے تین ماڈیولز کا مطالعہ کریں گے، جن کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG03: اس ماڈیول میں آپ کی زبان کی صلاحیتیں مزید بہتر ہوں گی۔ اس ماڈیول میں پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کریں گے اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AG04: اس ماڈیول میں آپ علم بلاغت (Rhetoric) کے مزید مباحث کا مطالعہ کرتے ہوئے زبان و بیان کے مزید نازک احساسات کو سمجھ سکیں گے۔ اس کے اختتام پر آپ علم بلاغت کی بحثوں سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہوں گے۔

دینی مدارس میں عام طور پر علم بلاغت کو عربی گرامر کی تکمیل کے بعد پڑھایا جاتا ہے لیکن ہم نے اس پروگرام میں یہ ترتیب الٹ دی ہے کہ بلاغت کی دلچسپ بحثوں کو گرامر کے خشک قواعد سے پہلے پڑھا دیا ہے تاکہ طالب علم کی دلچسپی برقرار رہے۔

تعارف

- ماڈیول AG05: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مطالعے کا آغاز کریں گے۔ آپ یہ سیکھیں گے کہ کس طرح سے ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔
- ماڈیول AG06: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے اختتام پر ان شاء اللہ ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنانے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔
- ماڈیول AT04-06: ان پانچ ماڈیولز میں آپ متوسط سطح کے عربی اقتباسات کا مطالعہ کریں گے۔ آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہو گا اور AT06 کے اختتام پر آپ ان شاء اللہ 60-70% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اعلی لیول(Advanced Level)

اعلی لیول میں کل نو ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے دو اور متن کے سات ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG07: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG08: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ علم النحو کے باقی رہ جانے والے اعلی مباحث کا مطالعہ بھی کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ عربی قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) سے پوری طرح واقف ہو چکے ہوں گے اور یہ بھی سیکھ چکے ہوں گے کہ عربی متن کا لغوی تجزیہ کیسے کیا جاتا ہے۔
- ماڈیول AT07-AT13: ان ماڈیولز میں آپ اعلی سطح کی عربی عبارتوں کا مطالعہ کریں گے۔ ماڈیول AT13 کے اختتام پر آپ اتنی عربی سیکھ چکے ہوں گے کہ اطمینان سے عربی کتب کا مطالعہ کر سکیں اور 100% عبارت کو سمجھ سکیں۔ ہاں، کبھی کبھار کسی نئے لفظ کے لیے آپ کو ڈکشنری کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اس پروگرام کے اختتام پر آپ علم الصرف، علم النحو، علم المعانی، علم البیان، علم البدیع کے اہم تصورات سے واقف ہو چکے ہوں گے۔ آپ مسلم تاریخ کے مختلف ادوار میں لکھے گئے دینی لٹریچر کا مطالعہ کر سکیں گے اور زبان کو بآسانی سمجھ سکیں گے۔ ہر لیول کے اختتام پر آپ کا امتحان لیا جائے گا جس میں آپ اپنی صلاحیتوں کو ٹیسٹ کر سکیں گے۔

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے (Comprehension) کے قابل بنانا ہے کیونکہ دین کے طالب علم کی ضرورت یہی ہے کہ وہ عربی سمجھ سکے اور قرآن و حدیث اور عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکے۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔ ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ کتاب میں ٹائپنگ وغیرہ کی غلطیوں کو جس حد تک ممکن ہو، کم سے کم کیا جائے۔ تاہم عربی ٹائپنگ میں حرکات کی غلطی کا امکان بہر حال رہتا ہے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنفین کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اللہ تعالی آپ کا حامی و ناصر ہو۔

محمد شکیل عاصم (shakeelasim56@gmail.com)۔ محمد مبشر نذیر (mubashirnazir100@gmail.com)

ذوالحجہ 1434/ اکتوبر 2013

عربی سیٹ اپ

اس پروگرام کے مطالعہ سے پہلے مناسب رہے گا کہ آپ اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے:

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

For Windows Vista / 7.0 / 8.0 Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards…" button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning!!!!!!!!! If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt your Windows.

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Resources.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔

سبق 1: بنیادی اذکار

AT سیریز میں آپ کے سامنے کچھ جملے پیش کیے جا رہے ہیں۔ ان جملوں میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں، وہ اسی صفحے پر دیے گئے ہیں۔ آپ نے جملے کے ہر ہر لفظ کے معانی کو سمجھ کر انہیں ملا کر جملے کا مطلب اخذ کرنا ہے۔ اس کے بعد جوابات کی کتاب سے آپ چیک کر سکتے ہیں۔ ہے، ہیں قسم کے الفاظ آپ اپنے پاس سے لگا لیجیے۔

تعمیر شخصیت
اللہ تعالی نے کسی کے بارے میں شک کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس سے ایک منفی شخصیت وجود میں آتی ہے۔ بدگمانی سے پرہیز کیجیے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ
ترجمہ:
اللهُ أَكْبَرُ
ترجمہ:
سُبْحَانَ اللهِ
ترجمہ:
اَلْحَمْدُ لِلهِ
ترجمہ:

آج کا اصول: دنیا کی ہر زبان میں اسم، فعل اور حرف ہوا کرتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الله	[اللہ]، یہ خداوند واحد کا عربی نام ہے	ال	اس لفظ کا اردو میں کوئی متبادل نہیں ہے۔ یہ انگریزی لفظ the کا متبادل ہے۔ یہ کسی عام چیز کو مخصوص کر دیتا ہے۔
أَكْبَرُ	[سب سے بڑا، عظیم]	الْحَمْدُ، ال حَمد	ال کا معنی ہے [the] اور حمد کا معنی ہے [تعریف]۔
سُبْحَانَ	[ہر عیب سے پاک]	لِلهِ، لِ اللهِ	یہ بھی دو الفاظ ہیں۔ لِ کا معنی ہے [لئے]۔ للہ کا معنی ہوا [اللہ کے لئے]

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	چیلنج! عربی میں الفاظ سے پہلے الف لام لگانے کی وجہ کیا ہے؟
ترجمہ:	
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	
ترجمہ:	
لَا شَرِيْكَ لَكَ	
ترجمہ:	
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	
ترجمہ:	

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَا	[نہیں]	أَعُوذُ	[میں پناہ مانگتا، مانگتی ہوں]
اِلٰهَ	[معبود، خدا]، اس لفظ میں حقیقی خدا یعنی اللہ تعالیٰ اور جھوٹے دیوتا سب ہی شامل ہیں۔	بِاللّٰهِ، بِ اللّٰهِ	دو الفاظ۔ ب کا معنی ہے [سے یا ساتھ with]۔ مجموعی معنی [اللہ سے]
إِلَّا	[سوائے، مگر]	مِنَ	[سے from]
مُحَمَّدٌ	[محمد] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ کے آخری رسول کا نام مبارک	الشَّيْطٰن، ال شَّيْطٰن	شیطان کا لفظی معنی ہے [سرکش]۔ ال لگانے سے یہ مخصوص شیطان ابلیس کے لئے مخصوص ہو گیا ہے۔
رَّسُوْلُ	لفظی معنی ہے [قاصد]، اصطلاحی معنی ہے [اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر]	الرَّجِيْم، ال رَّجِيْم	رجیم کا معنی ہے [دھتکارا ہوا]۔ ال نے اسے شیطان کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
شَرِيْكَ	[شریک، حصے دار، برابری کرنے والا]	لَكَ، لَ كَ	یہ دو الفاظ ہیں۔ ل کا معنی ہے [لئے] اور ک کا معنی ہے [تیرا یا تجھے]۔ مجموعی معنی ہے، [تیرے لئے]

اللهُ أحدٌ، اللهُ الصَّمَدُ

ترجمہ:

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ:

سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهِ

ترجمہ:

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ:

آج کا اصول: ہر زبان میں بے جان اشیاء کو مذکر یا مؤنث فرض کر لیا جاتا ہے اور اس کے مطابق ان کے لئے مذکر یا مؤنث الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً لفظ کتاب عربی میں مذکر جبکہ ہماری زبان میں مؤنث استعمال ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أحدٌ	[ایک، کوئی ایک]	آل	[اولاد، پیروکار]
و	[اور]۔ بعض اوقات یہ [یعنی] کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔	بِحَمْدِه ا ، بِ حَمْدِ ه	یہ تین الفاظ ہیں۔ ب کا معنی ہے [ساتھ، سے]۔ حمد کا معنی ہے [تعریف] اور ہ کا معنی ہے [اس کا یا اسے]۔ مجموعی معنی ہے، [اس کی تعریف کے ساتھ]
الصَّمَدُ، ال صَّمَدُ	[بے نیاز، خود مختار]۔ ال نے اسے اللہ تعالی کے ساتھ خاص کر دیا ہے۔	صَلَّى	[اس نے رحمت بھیجی، اس نے درود بھیجا۔]
اللّٰهُمَّ	اے اللہ!	عَلَيْهِ، على ه	دو الفاظ۔ علی کا معنی ہے [پر] اور 'ہ' کا معنی ہے [اس کا، اسے]۔ مجموعی معنی ہوا [اس پر]
صَلِّ	[تو درود بھیج۔ اپنی رحمت بھیج۔]	آلِه، آل ه	دو الفاظ۔ مجموعی معنی [ان کی اولاد اور پیروکار]
عَلَى	[پر]	سَلَّمَ	[اس نے سلامتی عطا کی]

عربی میں ترجمہ کیجیے!

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید نہ صرف ہدایت کی کتاب ہے بلکہ یہ اعلیٰ عربی زبان کے لئے معیار کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔

عربی	اردو
	اللہ سب سے بڑا ہے۔
	اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔
	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔
	اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔
	محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔
	(اے میرے اللہ!) تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔
	میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، شیطان مردود کے شر سے۔
	اللہ کے نام (سے شروع) جو بہت ہی مہربان ہے اور جس کی شفقت ابدی ہے۔
	اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز اور خود مختار ہے۔
	اے اللہ! تو محمد اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
	اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔)
	ان پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو۔

سبق 2: نماز

پچھلے سبق میں ہم نے بنیادی اذکار کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم نماز کا مطالعہ کریں گے۔ ہمارے ہاں زیادہ تر یہ رواج ہے کہ لوگ نماز کو سمجھ کر نہیں پڑھتے جس کے باعث وہ کیفیت پیدا نہیں ہو پاتی جس کی جانب رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے اشارہ فرمایا ہے۔ اگر ہم نماز کا معنی سمجھنے لگیں تو اس کیفیت کا پیدا کرنا آسان ہو جائے گا۔ درج ذیل الفاظ کا معنی سیکھیے اور ان کی مدد سے نماز کا ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، 'آپ نماز اس طرح پڑھیے کہ گویا آپ اپنے رب کو دیکھ رہے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو کم از یہی تصور رکھیے کہ آپ کا رب آپ کو دیکھ رہا ہے۔'

اللهُ أكبَرُ	و تَعَالَى جَدُّكَ وَ لا إلَهَ غَيرُكَ.
ترجمہ:	ترجمہ:
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ و بِحَمْدِكَ و تَبَارَكَ اسْمُكَ	
ترجمہ:	

کیا آپ جانتے ہیں؟ نزول قرآن کے زمانے کے عرب شعر و ادب کے بہت شوقین تھے۔ ان کے ہاں باقاعدہ شعر و شاعری اور خطابت کے مقابلے ہوا کرتے تھے۔ شاعر اور خطیب کو معاشرے میں ممتاز مقام حاصل ہوا کرتا تھا۔ بہترین شعراء کو یہ اعزاز دیا جاتا کہ ان کی غزلوں کو کعبہ کی دیوار پر لٹکا دیا جاتا تھا۔ یہ نظمیں 'مُعَلَّقات' کہلاتی تھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أكْبَرُ	[سب سے بڑا]	و لا	'وَ' [اور] اور 'لا' [نہیں]
سُبْحَانَكَ، سبحان ك	دو الفاظ، سبحان کا معنی ہے [ہر عیب سے پاک] اور ک کا معنی ہے [تو یا تیرا]۔ مجموعی معنی ہوا [تو ہر عیب سے پاک ہے]	بِحَمْدِكَ، بِ حَمدِ ك	تین الفاظ، ب یعنی [ساتھ]، حمد یعنی [تعریف]۔ مجموعی معنی [تیری تعریف کے ساتھ]
اسْمُكَ، اسمُ ك	دو الفاظ، اسم یعنی [نام] اور ک یعنی [تو یا تیرا]۔ مجموعی معنی [تیرا نام]	جَدُّكَ، جدُ ك	دو الفاظ، جد یعنی [بزرگی] اور ک یعنی [تو یا تیرا]۔ مجموعی معنی [تیری بزرگی]
تبارك	[برکت والا ہے]	إلٰهَ	[معبود، خدا]
تعالى	[بلند ہے]	غيرك، غير ك	دو الفاظ، غیر [علاوہ]، مجموعی معنی [تیرے علاوہ]

أعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ.	مٰلِكِ يَوْمِ الدِّينِ.
ترجمہ:	ترجمہ:
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ.	إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ.
ترجمہ:	ترجمہ:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ.
ترجمہ:	ترجمہ:
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ.	صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ،
ترجمہ:	ترجمہ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لله، لِ اللہ	دو الفاظ، ل [لئے]، مجموعی معنیٰ [اللہ کے لئے]	إيَّاك	صرف اور صرف تیری ہی
رب	[پالنے والا، پروان چڑھانے والا، پروردگار]	نعبد	[ہم عبادت کرتے ہیں]
العالَمِيْنَ	عالم کی جمع، [بہت سی دنیائیں، بہت سے جہان]	نستعين	[ہم مدد مانگتے ہیں]
الرحمن	[بہت ہی مہربان]	المستقيم	[سیدھا]
الرحيم	[ہمیشہ رحم فرمانے والا]	الصراط	[راستہ]، ال کی وجہ سے یہاں مخصوص راستہ مراد ہے جو کہ نیکی کا راستہ ہے
مٰلك	[مالک، آقا]	الذين	[جو لوگ]
الدين، ال دين	دو الفاظ، دین [مذہب یا بدلہ]، ال نے اسے اس خاص بدلے کے لئے مخصوص کر دیا ہے جو ہر شخص کو اس کے اعمال کی جزا و سزا میں دیا جائے گا۔	أنعمتَ	[تو نے انعام فرمایا]
		اهدنا، اهد نا	دو الفاظ، اهد [ہدایت دے]، نا [ہمیں]، مجموعی معنیٰ [تو ہمیں ہدایت دے]

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّيْنَ. آمِيْن	رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.
ترجمہ:	ترجمہ:
سُبْحَان رَبِّيَّ العَظِيم.	سُبْحَان رَبِّيَّ الأَعْلَى.
ترجمہ:	ترجمہ:
سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ.	**چیلنج!** عربی اور اردو میں حروف کو ایک دوسرے سے جوڑ کر لفظ کیوں بنایا جاتا ہے؟ انگریزی کی طرح الگ الگ حرف کیوں لکھا نہیں جاتا؟
ترجمہ:	

آج کا اصول: کسی اسم کے آخری حرف پر ضمہ، فتحہ یا کسرہ ایک خاص معنی دیتی ہے۔ یہ اس اسم کا استعمال بتاتی ہیں کہ یا تو وہ اسم کوئی کام کرنے والا ہے، یا اس پر کوئی ہونے والا ہے یا اس سے کسی چیز کا تعلق ہے۔ مثلاً قرأ زیدٌ الکتابَ (زید نے کتاب پڑھی۔) یہاں زیدٌ پر ضمہ بتا رہا ہے کہ اس کا ترجمہ فاعل والا ہونا چاہیے جبکہ الکتابَ پر فتحہ بتا رہا ہے کہ اس کا ترجمہ مفعول والا ہونا چاہیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غير	[علاوہ، نہ کہ]	سَمِعَ	[سن لیا]
المغضوب	[جن پر غضب کیا گیا ہو]، ال نے اسے ایک خاص گروہ کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔	لمن، لِ مَنْ	دو الفاظ، ل [لئے]، من [جو، جس]، مجموعی معنی [جس کے لئے]
عليهم، على هم	دو الفاظ، علی [پر]، ھم [ان، ان کا، انہیں]، مجموعی معنی [ان پر]	حمده، حَمِدَ ه	دو الفاظ، حمد [تعریف کی]، ہ [اسے، اس کی]، مجموعی معنی [اس کی تعریف کی]
الضآلّين	[گمراہ]، ال نے اسے ایک خاص گروہ کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔	ربنا، رب نا	دو الفاظ، نا [ہمارا، ہمیں]، مجموعی معنی [ہمارا رب]
آمين	[قبول فرما]	لك، ل ك	دو الفاظ، مجموعی معنی [تیرے لئے]
ربّي، ربّ ي	دو الفاظ، رب [پروردگار]، ی [میرا، مجھے]، مجموعی معنی [میرا پروردگار]	الاعلى	[بلند ترین]

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ ،	أشهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ الَّا اللّٰهُ،
ترجمہ:	ترجمہ:
السَّلَامُ عَلَيكَ أيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ	وَ أشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبدُهُ وَ رَسُولُهُ.
ترجمہ:	ترجمہ:
السَّلَامُ عَلَينَا وَ عَلَى عِبَادِ اللّٰهَ الصَالِحِيْنَ.	اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَ عَلى آلِ مُحَمَّدٍ
ترجمہ:	

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التحيات	[کسی کی تعظیم کے لئے بولے جانے والے کلمات]	رحْمة	[رحمت]
الصلوات	[نمازیں]	بركاته، بركات هـ	دو الفاظ، مجموعی معنیٰ [اس کی برکتیں]
الطيبات	[پاکیزہ چیزیں، پاکیزہ خیالات، پاکیزہ اذکار]	علينا، على نا	دو الفاظ، مجموعی معنیٰ [ہم پر]
السلام	[سلامتی، امن]	عباد الله	دو الفاظ، عباد عبد کی جمع ہے معنی ہے [بندے]۔ مجموعی معنیٰ [اللہ کے بندے]
عليك، على ك	دو الفاظ، مجموعی معنیٰ [آپ پر]	الصالحين	صالح کی جمع، معنیٰ [نیک لوگ]۔ ال نے اسے کچھ لوگوں کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
أيها	[اے]	صل	[رحمت بھیج]
النبِي	[نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر]	آل	[اولاد، پیروکار]

كَمَا صَلّيتَ عَلى إبراهِيمَ و على آلِ إبْرَاهِيم ،	كَمَا بَارَكْتَ عَلى إبراهيمَ و على آلِ إبْرَاهِيْمَ ،
ترجمہ:	ترجمہ:
إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.	إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.
ترجمہ:	ترجمہ:
اللهُمَّ بَارِكْ عَلى مُحَمَّد وَعَلى آلِ مُحَمَّد ،	السَّلَامُ عَلَيْكُمْ و رَحْمَةُ اللهِ.
ترجمہ:	ترجمہ:

آج کا اصول: کسی اسم کی عمومی حالت کو 'حالت رفع' کہا جاتا ہے۔ جب اس اسم پر کوئی کام کیا جائے تو اسے 'حالت نصب' کہتے ہیں۔ جب کوئی چیز اس اسم سے متعلق ہو تو اسے 'حالت جر' کہتے ہیں۔ مثلاً جاء زيدٌ بالسيارةِ۔ میں زیدٌ حالت نصب اور بالسيارة حالت جر میں ہے۔ اسی طرح قرأتُ الكتابَ میں الكتاب حالت نصب میں ہے۔

چیلنج! اردو میں حالت رفع، نصب اور جر کو کیسے بیان کیا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید نے اہل عرب کے سامنے یہ چیلنج پیش کیا کہ وہ قرآن کے درجے کی ایک سورۃ بھی تخلیق کر کے دکھائیں۔ عرب اگرچہ قرآن کی دعوت کے شدید مخالف تھے مگر وہ اس چیلنج کو قبول نہ کر سکے۔ مشہور عرب شاعر لبید نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے شاعری ترک کر دی۔ کسی نے پوچھا کہ آپ شاعری کیوں نہیں کرتے۔ کہنے لگے، 'کیا قرآن کے بعد بھی شاعری کی گنجائش ہے؟'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كَمَا، كَ ما	دو الفاظ، کَ زبر کے ساتھ [جیسے]، ما [جو، نہیں، کہ]، مجموعی معنی [جیسے کہ]۔ یہ کِ زیر کے ساتھ سے مختلف ہے جس کا معنی ہے [تم یا تمہارا]	باركت	[تونے برکت عطا فرمائی]۔ بارک اور بارکت، صل اور صلیت پر غور فرمایئے۔
		مجيد	[بزرگی والا]
صليت	[تونے رحمت بھیجی]	بارك	[برکت عطا فرما]
إبراهيم	[سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام]	عليكم، على كم	دو الفاظ۔ کُم (تم سب، تم سب کا)، مجموعی معنی (تم سب پر)
حميد	[حمد کے لائق]	السَّلَامُ	سلامتی

عربی میں ترجمہ کیجیے!

اردو	عربی
اللہ سب سے بڑا ہے۔	
اے اللہ! تو پاک ہے۔ تیری تعریف کے ساتھ (میں آغاز کرتا ہوں)۔ تیرا نام بلند ہے۔	
تیری بزرگی بہت ہی بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔	
میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔	
اللہ کے نام سے شروع، جو بہت ہی مہربان ہے، جس کی شفقت ابدی ہے۔	
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پروان چڑھانے والا ہے۔ نہایت ہی مہربان اور ابدی شفقت والا ہے۔	
وہی روز جزا کا مالک ہے۔	
(اے اللہ!) ہم صرف اور صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔	
ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت عطا فرما۔	
اس راہ (کی طرف جو ان لوگوں کی راہ ہے) جن پر تونے انعام فرمایا۔	
نہ کہ ان لوگوں کی راہ کی طرف جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ہی گمراہوں (کی راہ) کی طرف۔ (اے اللہ!) قبول فرما۔	
میرا رب بہت ہی عظمت والا ہے۔	
اللہ نے (اس کی حمد کو) سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔	
اے اللہ! تعریف تو بس تیرے ہی لئے ہے۔	

عربی	اردو
	میرا رب ہر عیب سے پاک ہے اور بلند ترین ہے۔
	تمام تحیات، نمازیں اور پاکیزہ کلمات اللہ ہی کے لئے ہیں۔
	اے نبی! آپ پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔
	ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔
	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے
	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
	اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
	جیسا کہ تو نے ابراہیم اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
	بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔
	اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی برکت نازل فرما۔
	جیسا کہ تو نے ابراہیم اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی برکت نازل فرمائی۔
	بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔
	آپ سب پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔

مطالعہ کیجیے! سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے زمانے کے مذہبی راہنماؤں کا کردار کیا تھا؟ تفصیل کے لئے دیکھیے

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0014-Jerusalem.htm

اس سبق سے ہم ان شاء اللہ قرآن مجید کے منتخب مقامات، منتخب احادیث مبارکہ اور عربی میں لکھنے والے اہل علم کی کتب کے اقتباسات پیش کریں گے۔ ان سب کا اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے عربی کے اسالیب کا جائزہ لیجیے اور ان کی زبان کو سیکھیے۔ زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ اپنی شخصیت کو بھی قرآن و حدیث کے سانچے میں ڈھالنے کا اہتمام کیجیے۔ ذخیرہ الفاظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کی مدد سے جملوں کا ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت

اگر آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ کچھ دلائل کی بنیاد پر ایک نقطہ نظر اختیار کر سکتے ہیں، تو بالکل اسی طرح یہ حق دوسروں کو بھی حاصل ہے۔ دوسروں کو مثبت انداز میں قائل کیجیے۔ ان پر اپنا نقطہ نظر مسلط نہ کیجیے۔ دوسروں کا نقطہ نظر اگرچہ آپ سے مختلف ہو، تب بھی اس کا احترام کیجیے۔

لَيْسَ الْبِرَّ	وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
ترجمہ:	ترجمہ:

أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

آج کا اصول: اس پروگرام میں آپ کو الفاظ یا قواعد رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب کچھ آپ کو خود بخود یاد ہوتا چلا جائے گا کیونکہ ہر ہر لفظ اور اصول بار بار آپ کے سامنے آئے گا۔

مطالعہ کیجیے: توحید و شرک میں کیا فرق ہے؟ تفصیل کے لئے دیکھیے:
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monotheism.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَيْسَ	[ہرگز نہیں ہے]	قِبَلَ	طرف
الْبِرَّ	[نیکی]	الْمَشْرِقِ	مشرق
أَنْ	[کہ]	وَ	اور
تُوَلُّوْا	[تم پھیر لو، طرف کر لو]	الْمَغْرِبِ	[مغرب]
وُجُوهَكُمْ، وجوہ کم	دو الفاظ، وجوہ [چہرے] یہ وَجْہٌ کی جمع ہے جس کا معنی ہے چہرہ۔ کُمْ [تمہارے] مجموعی معنی [تمہارے چہرے، اپنے چہرے]	لٰكِنَّ	لیکن، بلکہ

مَنۡ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الآخِرِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالۡكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ	ذَوِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ وَالسَّآئِلِيۡنَ وَفِى الرِّقَابِ
ترجمہ:	ترجمہ:
وَآتَى الۡمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ:	وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ وَآتَى الزَّكٰوةَ
ترجمہ:	ترجمہ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَنۡ	جو	ذَوِي الۡقُرۡبٰى	[رشتے دار]۔ ذوی [والے]، قربیٰ [رشتے داری]
آمَنَ	ایمان لایا	الۡيَتَامٰى	[یتیم بچے]، یہ یتیم کی جمع ہے
بِاللّٰهِ، ب اللہ	[اللہ پر]۔ ب کا ترجمہ صورتحال کے مطابق کیا جاتا ہے۔ زیادہ تر اس کا ترجمہ [سے] کیا جاتا ہے لیکن موقع کی مناسبت سے دوسرے حروف میں بھی ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔	ابۡنَ السَّبِيۡلِ	[مسافر]، ابن [بیٹا]، سبیل [راستہ]، مجموعی معنی [راستے کا بیٹا یعنی مسافر] یہ لفظ ابن کا مجازی استعمال ہے۔
الۡيَوۡمِ الآخِرِ	[آخرت کا دن]۔ دو الفاظ ہیں۔	الۡمَسٰكِيۡنَ	[مسکین لوگ، غریب لوگ] مسکین کی جمع
الۡمَلٰٓئِكَةِ	[فرشتے]	السَّآئِلِيۡنَ	[سوال کرنے والے]۔ یہ سائل کی جمع ہے۔
الۡكِتٰبِ	[خاص کتاب] یعنی اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب	فِي الرِّقَابِ	[غلام]، فی [میں]، رقاب [بندھی ہوئی گردن] مجازی معنیٰ [وہ لوگ جو غلامی میں ہیں]
النَّبِيّٖنَ	[خاص انبیاء]	أَقَامَ	[اس نے قائم کیا]
آتَى	[دے]	الصَّلٰوةَ	[نماز]
الۡمَالَ	[مال، دولت]	آتَى	[اس نے ادا کی]
حُبِّهٖ	[اس کی محبت] حب [محبت]، ہ [اس کی]۔	الزَّكٰوةَ	[زکوۃ]

وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا	أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ. (البقرة 2:177)
ترجمہ:	ترجمہ:
وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ	
ترجمہ:	

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی دنیا کی سب سے منظم زبان ہے۔ اگر آپ اس کے قوانین سے واقف ہوں تو ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنا سکتے ہیں۔

آج کا اصول: عربی میں واحد اور جمع کے علاوہ ایک اور چیز بھی ہوتی ہے اور وہ ہے تثنیہ۔ یہ دو افراد یا اشیاء کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے شیئانِ (دو چیزیں)

چیلنج! اردو میں واحد سے جمع کس طریقے سے بنائی جاتی ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُوفُونَ	[پورا کرنے والے، وفا کرنے والے] یہ موفی کی جمع ہے۔	حِينَ	[وقت]
بِعَهْدِهِمْ، ب عهد هم	[اپنے وعدے کو]۔ تین الفاظ۔ معنی رنگوں میں ظاہر ہے۔ یہاں ب کا ترجمہ 'کو' کیا گیا ہے	أُولَئِكَ هُمْ	[وہ، وہ] مجموعی طور پر یہ دونوں الفاظ مل کر عربی میں 'وہی' کا معنی دیتے ہیں۔
إِذَا	[جب]	أُولَئِكَ	[وہ] جمع کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
عَاهَدُوا	[انہوں نے وعدہ کیا]	الَّذِينَ	[جو لوگ]
الصَّابِرِينَ	[صبر کرنے والے، ثابت قدم رہنے والے]	صَدَقُوا	[انہوں نے سچ کر دکھایا]
الْبَأْسَاءِ	[تنگی، مصیبت]	الْمُتَّقُونَ	[پرہیز گار، اللہ سے ڈرنے والے لوگ] یہ متقی کی جمع ہے
الضَّرَّاءِ	[نقصان، مشکل حالات]	الْبَأْسِ	[جنگ]

اس سبق میں ہم آیت الکرسی کا مطالعہ کریں گے۔ یہ نہایت ہی اہم آیت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کو بیان کیا گیا ہے۔ نیچے دیے گئے الفاظ معانی کی مدد سے آیت کے مختلف جملوں کا ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
ہمیشہ یاد رکھیے کہ ہمیں اپنے رب سے جا کر ملاقات کرنا ہے اور اس ملاقات میں ہم اپنے اعمال کے لئے جواب دہ ہوں گے۔

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ	لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
ترجمہ:	ترجمہ:
الْحَيُّ الْقَيُّومُ	مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
ترجمہ:	ترجمہ:
لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ	
ترجمہ:	

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن نے عربوں کی زندگی میں ایسا انقلاب برپا کر دیا کہ ایک دوسرے سے لڑنے والے غیر منظم عرب محض چالیس برس میں دنیا کی سب سے بڑی سپر پاور بن گئے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا	[نہیں ہے]	لَهُ ، ل هُ	[اس کے لئے]
إِلَهَ	[معبود، خدا]	مَا	[کیا، جو، نہیں]
إِلَّا	[سوائے]	فِي	[میں]
هُوَ	[وہ، اس]	السَّمٰوٰتِ	[آسمانوں]، سماء کی جمع۔ لفظی معنی بلندی
الْحَيُّ	[ہمیشہ سے زندہ]	الْأَرْضِ	[زمین]
الْقَيُّومُ	[ہمیشہ سے قائم]	مَنْ ذَا الَّذِي	[کون ہے وہ جو] تین الفاظ ہیں
تَأْخُذُهُ ، تَأْخُذُ هُ	[اسے پکڑتی ہے]، دو الفاظ ہیں	يَشْفَعُ	[سفارش کرے]
سِنَةٌ	[اونگھ]	عِنْدَهُ	[اس کے پاس]
نَوْمٌ	[نیند]	بِإِذْنِهِ ، ب إذن هِ	[اس کی اجازت کے ساتھ]

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
ترجمہ:	ترجمہ:
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ	وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ
ترجمہ:	ترجمہ:
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ	لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ
ترجمہ:	ترجمہ:

آج کا اصول: اگر کسی شخص کا جملے میں ایک مرتبہ نام آجائے تو اسے بار بار استعمال کرنے بجائے 'وہ، اس، ان' وغیرہ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ گرامر کی کتابوں سے دیکھ کر بتایئے کہ ان الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَعْلَمُ	[وہ جانتا ہے]	وَسِعَ	[وسیع ہے]
أَيْدِيهِمْ ، أيدي هم	[ان کے ہاتھوں]، 'ما بين أيديهم ' ایک محاورہ ہے جس کا معنی ہے [جو کچھ ان کے سامنے ہے]	كُرْسِيُّهُ ، كرسي ه	[اس کی کرسی، اس کا اقتدار]، یہاں کرسی کا الفظ اقتدار کے معنی میں ہے
بَيْنَ	[درمیان]	يَئُودُهُ، يئود ه	[اسے تھکا دیتی ہے]
خَلْفَهُمْ ، خلف هم	[ان کے پیچھے]	حِفْظُهُمَا ، حفظ هُما	[ان دونوں کی حفاظت]، دو الفاظ ہیں۔ ھما کا معنی ہے [ان دونوں کی]
يُحِيطُونَ	[وہ احاطہ کر سکتے ہیں، وہ پہنچ سکتے ہیں]	الْعَلِيُّ	[بہت ہی بلند]
بِشَيْءٍ ، ب شيء	[کسی چیز کو]	الْعَظِيمُ	[بہت ہی عظمت والا]
مِنْ	[سے]	إِكْرَاهَ	[زبردستی، جبر]
عِلْمِهِ ، علم هِ	[اس کا علم]	الدِّينِ	[دین، مذہب]
بِمَا شَاءَ، ب ما شاء		[وہ جو کچھ چاہے]، یہاں ب کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے	

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الغَيِّ	لا انفِصَامَ لَهَا
ترجمہ:	ترجمہ:
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ	وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
ترجمہ:	ترجمہ:
فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا
ترجمہ:	ترجمہ:

چیلنج! اسم ضمیر یا Pronoun کسے کہتے ہیں؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَدْ	اگر یہ گزرے ہوئے زمانے کے ساتھ آجائے تو [ہو چکا] کا معنی دیتا ہے۔	بِالْعُرْوَةِ ، ب ال عروة	[کڑے کو]، ب یہاں [کو] کا معنی دے رہا ہے
تَبَيَّنَ	[واضح ہو گئی]	اسْتَمْسَكَ	[اس نے پکڑ لیا]
الرُّشْدُ	[ہدایت]	الْوُثْقٰى	[مضبوط]
مِنْ	[سے]	انفِصَامَ	[وہ ٹوٹتا ہے]
الغَيِّ	[گمراہی]	لَهَا ، ل ها	[اس کے لئے]۔ یہاں اس لفظ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
فَمَنْ	[تو جو]	سَمِيعٌ	[سننے والا]
يَكْفُرْ	[انکار کرتا ہے]	عَلِيمٌ	[جاننے والا]
بِالطَّاغُوتِ ، ب ال طاغوت	[طاغوت، شیطانی قوتیں]	الَّذِينَ آمَنُوا	[وہ لوگ جو ایمان لائے]، بامحاورہ ترجمہ [صاحب ایمان لوگ]
يُؤْمِنْ	[وہ ایمان لاتا ہے]	وَلِيُّ	[دوست، مددگار]
فَقَدْ	[تو یقیناً ہو چکا]		

يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمٰتِ	يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ
ترجمہ:	ترجمہ:
أُولَئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ. (البقرة 2:255_257)	وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيٰٓؤُهُمُ الطَّاغُوتُ
ترجمہ:	ترجمہ:

کیا آپ جانتے ہیں؟

جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے اہل عرب کے سامنے اپنا پیغام پیش کیا تو پہلے تو انہوں نے پس و پیش کی، مگر کچھ ہی عرصے میں آپ کی جدوجہد کے نتیجے میں تمام اہل عرب مسلمان ہو گئے۔ اس کے بعد محض دس پندرہ برس کے عرصے میں وقت کی دو سپر پاورز روم اور ایران مسلمانوں کے ہاتھوں مفتوح ہو گئیں اور اسلامی حکومت بلوچستان سے لے کر مراکش تک پھیل گئی۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
[وہ انہیں نکالتے ہیں]، يُخْرِجُهُمْ اور يُخْرِجُونَهُمْ میں فرق تلاش کیجیے	يُخْرِجُونَهُمْ ، يُخرجون هم	[وہ انہیں نکالتا ہے]	يُخْرِجُهُمْ ، يُخرج هم
[وہ لوگ]	أُولَئِكَ	[تاریکیاں]	الظُّلُمٰتِ
[آگ کے ساتھی]، بامحاورہ ترجمہ [اہل جہنم]	أَصْحٰبُ النَّارِ	[طرف]	إِلَى
[وہ]	هُمْ	[روشنی]	النُّورِ
[اس میں]	فِيهَا ، في ها	[وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا]، بامحاورہ ترجمہ [اہل کفر]	الَّذِينَ كَفَرُوا
[ہمیشہ رہنے والے]	خٰلِدُونَ	[ان کے دوست]، اولیاء ولی کی جمع	أَوْلِيٰٓؤُهُمْ ، أولياء هم

عربی میں ترجمہ کیجیے!

عربی	اردو
	اللہ ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔
	وہ ہمیشہ سے زندہ اور قائم ہے۔
	اسے نہ تو اونگھ آسکتی ہے اور نہ ہی نیند
	آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اسی کا ہے۔
	کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور کسی کی سفارش ہی کر سکے
	جو کچھ ان کے ہاتھوں کے درمیان ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اسے جانتا ہے
	وہ اس کے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، سوائے اسے کہ وہ خود چاہے
	اس کا اقتدار آسمانوں اور زمین سے زیادہ وسیع ہے۔ ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں ہے۔ وہی بہت ہی بلند اور عظمت والا ہے۔
	دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے
	ہدایت کو گمراہی سے ممتاز کر دیا جا چکا ہے
	تو جو کوئی شیطان کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لاتا ہے، وہ ایسے مضبوط حلقے کو تھام لیتا ہے جو ٹوٹنے والا نہیں ہے
	اور اللہ سننے اور جاننے والا ہے

مطالعہ کیجیے! علوم الحدیث کی صورت میں قدیم دور کے مسلمانوں نے ایسے فنون ایجاد کیے جن کی مثال اس سے پہلے اور بعد کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ جرمن ماہر اسپرنگر نے اس کارنامے پر مسلمانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ یہ علوم کیا ہیں؟ تفصیل کے لئے 'علوم الحدیث: ایک تعارف' کا مطالعہ فرمائیے۔
www.mubashirnazir.org/er/hadith/L0004-00-Hadith.htm

سبق 5: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

اس سبق سے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی احادیث کا مطالعہ کریں گے۔ یہاں تین احادیث دی جا رہی ہیں جن کی مدد سے ہم وہ زبان سیکھیں گے جو احادیث میں استعمال ہوئی ہے۔ الفاظ کے معانی دیے جا رہے ہیں، ان کی مدد سے احادیث کے جملوں کا ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو کچھ عطا کیا ہے، اس کا کچھ حصہ اس کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے ضرورت مندوں کے لئے وقف کر دیجیے۔

1. حَدَّثَنَا الحُمَيْدِي قَالَ:	5. أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ يَقُولُ:
ترجمہ:	ترجمہ:
2. حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قال:	6. سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى المِنْبَرِ قَالَ:
ترجمہ:	ترجمہ:
3. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الأَنْصَارِيُّ قال:	7. سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يقُوْلُ:
ترجمہ:	ترجمہ:
4. أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ:	8. إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ،
ترجمہ:	ترجمہ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَدَّثَنَا	انہوں نے ہم سے حدیث بیان کی	يَقُوْلُ	وہ کہتا ہے یا وہ کہے گا، کہتے ہوئے
قَالَ	انہوں نے کہا	سَمِعْتُ	میں نے سنا
أَخْبَرَنِي	انہوں نے مجھے خبر دی	إِنَّمَا	بے شک ہی
أَنَّهُ	کہ وہ	الأَعْمَالُ	اعمال
سِمِعَ عَنْ	سے سنا	بِالنِّيَّاتِ	نیتوں پر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی احادیث بیان کرنے کے لئے ہمارے اسلاف نے ایک عجیب طریقہ اختیار کیا۔ یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے الفاظ بیان کرنے سے پہلے راویوں کی مکمل زنجیر بیان کیا کرتے تھے۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے لے کر حدیث کی کتاب لکھنے والے امام تک جتنے افراد سے گزر کر یہ حدیث پہنچی ہے، اس کی تفصیل بیان کر دی جائے تاکہ یہ چیک کیا جا سکے کہ یہ لوگ مستند ہیں کہ نہیں۔ اوپر بیان کردہ حدیث کی سند کی تفصیل یہ ہے:

- لائن نمبر ا امام بخاری کے الفاظ ہیں جو کہ 'الجامع الصحیح' کے مصنف ہیں۔ یہ حدیث کی مشہور ترین کتاب ہے اور صحیح بخاری کے نام سے مشہور ہے۔
- لائن نمبر ۲ حمیدی کے الفاظ ہیں جو کہ امام بخاری کے استاذ ہیں۔
- لائن نمبر ۳ سفیان کے الفاظ ہیں جو حمیدی کے استاذ ہیں۔
- لائن نمبر ۴ یحیی بن سعید انصاری کے الفاظ ہیں جن سے سفیان نے حدیث حاصل کی ہے۔
- لائن نمبر ۵ محمد بن ابراہیم التیمی کے الفاظ ہیں جن سے یحیی بن سعید نے حدیث حاصل کی ہے۔
- لائن نمبر ۶ علقمہ بن وقاص اللیثی کے الفاظ ہیں جن سے التیمی نے حدیث سنی ہے۔
- لائن نمبر ۷ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے الفاظ ہیں۔ علقمہ نے ان سے یہ حدیث سنی ہے۔
- لائن نمبر ۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے الفاظ ہیں جن سے یہ بات سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سنی ہے۔

اگر ایک محقق اس حدیث کے مستند ہونے کو پرکھنا چاہے تو وہ اس سند میں آنے والے تمام افراد کے حالات زندگی کا مطالعہ کرے گا۔ ان کے کردار کی چھان بین کرے گا۔ ان کی عمومی شہرت کا تجزیہ کرے گا۔ اگر یہ سب کے سب قابل اعتماد لوگ ہوں گے تو حدیث کو مستند قرار دیا جائے گا۔ ان حضرات کے حالات زندگی سے متعلق تفصیلی معلومات فن رجال کی کتابوں میں درج کر دی گئی ہیں۔ امام بخاری نے یہ کام تفصیل سے کیا ہے اور صرف قابل اعتماد راویوں کی احادیث ہی اپنی کتاب میں درج کی ہیں۔ حدیث کے اس حصے کو سند کہا جاتا ہے۔ اس میں راویوں کے الفاظ بھی بہت اہم ہیں جن کے ذریعے وہ حدیث کے حصول کا طریقہ بیان کرتے ہیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

- حدثنا: یعنی فلاں نے ہم سے حدیث بیان کی۔ یہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ بیان کرنے والے نے یہ حدیث خود اپنے استاذ سے سنی ہے۔
- اخبرنا: یعنی فلاں نے ہمیں خبر دی۔ یہ بھی حدثنا کی طرح ہی ہے اور اس کا ثبوت ہے کہ بیان کرنے والے نے یہ حدیث خود اپنے استاذ سے سنی ہے۔ جب شاگرد پڑھے اور استاذ سن کر اسے کنفرم کر دے تو اسے عموماً اخبرنا کے لفظ سے بیان کیا جاتا ہے۔
- سمعتُ: یعنی میں نے سنا۔ اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ بیان کرنے والے نے حدیث کو اپنے استاذ سے خود سنا ہے۔ یہ تینوں الفاظ حدیث کے حصول کے مضبوط طریقے کو بیان کرتے ہیں۔
- عن: یعنی سے۔ یہ ایک کمزور لفظ ہے۔ اس سے یہ علم نہیں ہوتا کہ بیان کرنے والے نے حدیث کو خود اپنے استاذ سے سنا ہے یا پھر کسی اور کے ذریعے اس نے حدیث حاصل کی ہے۔ بعض راویوں کی یہ عادت رہی ہے کہ وہ درمیان کے ناقابل اعتماد راویوں کو حذف کرنے کے لئے عن کا لفظ استعمال کرتے تھے۔ ایسا کرنے والے راویوں کی 'عن' کے ذریعے روایت قبول نہیں کی جاتی۔ ہاں جو لوگ ایسا نہیں کرتے، ان کی روایت کو قبول کر لیا جاتا ہے۔

سبق 5: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوَى،	حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ:
ترجمہ:	ترجمہ:
فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيْبُهَا،	حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَكِيْمِ بنِ حِزَامٍ رضي الله عنه، عن النَبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ:
ترجمہ:	ترجمہ:
أَوْ إِلى اِمْرَأَةٍ يَّنْكِحُهَا،	'اليَدُ العُلْيَا خَيْرٌ مِّنْ الْيَدِ السُّفْلَى،
ترجمہ:	ترجمہ:
فَهِجْرَتُهُ إِلى مَا هَاجَرَ إِلَيهِ. (بخاری، كتاب الوحي، 1)	وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ،
ترجمہ:	ترجمہ:

چیلنج! آپ نے گرامر کے جو قوانین اس کتاب میں سیکھے ہیں، انہیں ایک صفحے پر بیان کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِكُلِّ	ہر ایک کے لئے	يَنْكِحُهَا	وہ اس سے نکاح کرتا ہے یا کرے گا
امْرِئٍ	شخص	هَاجَرَ	اس نے ہجرت کی
مَا نَوَى	جو کچھ اس نے نیت کی	اليَدُ العُلْيَا	اوپر والا ہاتھ
فَمَنْ	تو جو	خَيْرٌ	بہتر
كَانَتْ	تھا، تھی	السُفْلَى	نیچے والا
هِجْرَتُهُ	اس کی ہجرت	ابدَأ	شروع کرو
دُنْيَا	دنیا	بِمَنْ	اس سے جو
يُصِيْبُهَا	اسے پالیتا ہے، اسے پالے گا	تَعُوْلُ	قریبی رشتے دار
اِمْرَأَةٍ	عورت، خاتون		

وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى،	حدثنا محمدُ بنُ جَعْفَرٍ: حدثنا شُعبَةُ عَن مَّنصُورٍ،
ترجمہ:	ترجمہ:
وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللهُ،	عن إبراهيمَ، عن هَمَّامِ بنِ الحَارِثِ؛
ترجمہ:	ترجمہ:
وَمَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ.' (بخاری، کتاب الزکوۃ، 1361)	أنَّ رَجُلًا جعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ.
ترجمہ:	ترجمہ:
وحدَّثَنا مُحمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ومُحمَّدُ بنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفظُ لِابنِ الْمُثَنَّى) قَالَا:	فَعَمِدَ المِقْدَادُ. فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ. وكانَ رَجُلًا ضَخْمًا.
ترجمہ:	ترجمہ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الصَّدَقَةِ	صدقہ، اللہ کی راہ میں خرچ کرنا	أنَّ	بے شک
ظَهْرِ	پیٹھ، پیچھے، بعد	رَجُلًا	ایک شخص، کوئی شخص
غِنًى	امیر، صاحب مال	جَعَلَ	اس نے بنایا، اس نے رکھا
يَسْتَعْفِفْ	وہ (بھیک مانگنے سے) بچتا ہے، بچے گا	يَمْدَحُ	اس نے تعریف کی
يُعِفَّهُ	وہ اسے محفوظ رکھتا ہے، رکھے گا	فَعَمِدَ	تو وہ آگے بڑھا
يَسْتَغْنِ	وہ غنی ہونے کی کوشش کرتا ہے	المِقْدَادُ	مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ
يُغْنِهِ	وہ اسے غنی کر دیتا ہے، کرے گا	فَجَثَا	تو وہ جھکا
اللَّفظُ	لفظ، الفاظ	رُكْبَتَيْهِ	اپنے گھٹنوں پر
قَالَا	ان دونوں نے کہا	كَانَ	وہ تھا
		ضَخْمًا	موٹا

فَجَعَلَ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ الحَصْبَاءَ.	فقال: إنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قال:
ترجمہ:	ترجمہ:
فقَالَ لَه عُثمَانُ: مَا شَأنُكَ؟	'إذَا رَأيتُمْ المَدَّاحِينَ، فَاحثُوا فَي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ'. (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 3002)
ترجمہ:	ترجمہ:

آج کا اصول: حالت رفع کے ضمیر کو الگ لفظ کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مثلاً هو زيدٌ (وہ زید ہے) جبکہ حالت نصب یا جر کے ضمیر کو فعل اور حرف جرّ کے آخر میں ملا کر لکھا جاتا ہے۔ جیسے قلتُه (میں نے اسے کہا)، یا مررتُ به (میں اس کے پاس سے گزرا)

کیا آپ جانتے ہیں؟ نزول قرآن کی زبان چھٹی اور ساتویں صدی عیسوی کی عربی ہے۔ اس زبان کا ماخذ اب قرآن مجید، رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے الفاظ میں روایت ہونے والی احادیث اور دور جاہلیت یا دور صحابہ کے شعراء اور خطیبوں کا کلام ہے۔

مطالعہ کیجیے! قرآن اور بائبل کے دیس میں۔ انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام سے متعلق مقامات کا سفر نامہ۔ اس سفر نامے میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی سیرت طیبہ سے متعلق مقامات مکہ، مدینہ، طائف، بدر اور تبوک کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ قوم کے ثمود کے پہاڑوں میں تراشے گئے گھر، نبطی قوم کے تاریخی آثار، قوم لوط اور قوم شعیب علیہما الصلوۃ والسلام کے علاقے، بنی اسرائیل کی تاریخ اور سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام سے منسوب مقامات کی تاریخ اس سفر نامے کا حصہ ہے۔
www.mubashirnazir.org/er/L0014-00-Safarnama.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَحْثُو	اس نے مٹی پھینکی	رَأيتُمْ	تم سب نے دیکھا
وَجْهِهِ	اس کا چہرہ	المَدَّاحِينَ	تعریف کرنے والے
الحَصْبَاءَ	کنکریاں	فَاحثُوا	تو مٹی پھینکو
مَا شَأنُكَ؟	تمہیں کیا ہوا؟ تمہیں کیا ہے؟	وُجُوهِهِم	ان کے چہرے
إذَا	جب	التُّرَاب	مٹی

اگلا ماڈیول۔۔۔۔AT02

اس ماڈیول میں آپ کچھ عربی متن کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ اگلے ماڈیول میں آپ مزید عربی متن کا مطالعہ کریں گے اور آپ کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ یہ یاد رکھیے گا کہ جو الفاظ آپ سیکھ چکے ہیں، ان کا مطلب ایک دو بار دیا جائے گا لیکن پھر ان کا مطلب آگے نہیں دیا جائے گا۔ اس لیے بہتر رہے گا کہ اس ماڈیول میں آپ نے جو الفاظ سیکھے ہیں، آگے بڑھنے سے پہلے انہیں ایک بار پھر دوہرا لیجیے۔

ماڈیول AT02 کے اسباق کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

- اہل ایمان کا رویہ
- سماجی رویے
- مکہ، مدینہ اور ہجرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
- راہ خدا میں خرچ کیجیے
- رسوم و آداب
- عربی مکالمے
- امت مسلمہ کا کردار
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں آپ کے دشمنوں کی رائے
- طہارت، نماز اور حج

یہ سب اقتباسات قرآن، حدیث، فقہ اور عربی ادب سے لیے گئے ہیں۔

مآخذ و مراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحدِيث

- القُرآنُ الكرِيْمُ
- الْمؤطَا لِمَالِكِ ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بُخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَمِيد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحْمن خان
- عربِي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحْمَن أمرتسري
- قواعد اللغة العربِية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنَحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِمِ و مُصطَفى أمِيْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعربِيةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَانِي و البَيَانِ و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربِية

- تعليم اللغة العربِية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العربِيةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ الْلُغَةِ العربِية لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربِي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتي
- دَرَاسَةُ البَلاغَةِ الْعربِيةِ فِي ضَوءِ النَّصِّ العربِي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانِبُ الإعْلامِية فِي خُطُبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات مِن أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسنِي النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا
- تاريخ الأدب العربِي، الدكتور عبدالْحليم الندوي

قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربِي إنكلِيزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لبَرَامِجِ الْحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسينِي الزبيدي

علوم اسلامیہ پروگرام(Islamic Studies Program)کے کورسز